9420-سب سے پہلی مخلوق کیا ہے

سوال

مندرجہ ذیل دونوں احادیث میں جمع کیسے ممکن ہے ؟

(اللہ تعالی تھا اوراس سے قبل کوئی چیز نہیں تھی اوراس کا عرش پانی پر تھا اوراس نے ہر چیز کو اپنے ھاتھ سے لکھا پھر آسمان وزمین پیدا فرمایا) ۔

اوردوسری حدیث میں ہے :

(اول ماخلق اللہ القلم) جب اللہ تعالی نے قلم پیدا فرمائی

توان دونوں احادیث کا اس بات میں تعارض ہے کہ سب سے پہلے کیا چیز پیدا کی گئی ، اوراسی طرح یہ بھی وارد ہے کہ مخلوق میں سب سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ؟

پسندیدہ جواب

یہ احادیث آپس میں ملتی اور متفق ہیں ان میں کوئی اختلاف نہیں ، توان اشیاء میں سے جوہمارے لیے معلوم ہیں میں سے سب سے پہلے اللہ تعالی نے عرش پیدا فرمایا اور آسمان پیدا کرنے کے بعد عرش پر مستوی ہوگیا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

{اوروہ اللہ ہے جس نے آسمان وزمین کوچھ یوم میں پیدا فرمایا اوراس کا عرش پانی پر تھا ، تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل کون کرتا ہے } ھود (7) ۔

اورقلم کے متعلق تواس حدیث میں اس بات کا توکہیں ذکر نہیں کہ قلم سب سے پہلے پیدا کی گئ ہے بلکہ حدیث کا معنی تو یہ ہے کہ قلم پیدا کرتے ہی اللہ تعالی نے اسے ہر چیز کی تقدیر لکھنے کا حکم دیا ۔

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تووہ بھی دوسروں کی طرح بشر ہیں جو اپنے باپ عبداللہ بن عبدالمطلب کے پانی سے پیدا ہوئے ، تو پیدائش کے اعتبار سے انہیں بشریت پر کوئی امتیاز حاصل نہیں ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے متعلق خود فرمایا ہے کہ :

(یقینا میں بھی ایک بشر ہوں میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح کہ تم بھولتے ہو) ۔

تو نبی صلی علیہ وسلم کو بھی دوسرے بشروں کی طرح پیاس ، سردی اور گرمی لگتی اوروہ بیمار ہوتے اور موت بھی آئ توجو بھی بشری طبیعت کولاحق ہوتا ہے وہ انہیں بھی لاحق ہوا لیکن ان میں امتیاز یہ ہے کہ ان کے پاس وحی آتی اوروہ رسالت کے اھل ٹھرے ، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اس موقع کو تو اللہ تعالی ہی خوب جانتا ہے کہ کہاں وہ اپنی رسالت رکھے ؟ } الانعام (124) ۔ .